# سوال

بیوہ سے شادی کرے یا کنواری لڑکی سے

# جواب

الحمدللہ

یہ خاوند کی حالت پر منحصر ہے، بعض اوقات خاوند کی حالت کے مطابق بیوہ عورت سے شادی کرنا مناسب ہوتا ہے اور یہ افضل ہوگا

ہو سکتا ہے بیوہ عورت دین واخلاق والی عورت ہو اور اس جیسا اخلاق ودین کسی دوسری عورت میں نہیں، اور کنواری لڑکیوں میں اس طرح کا دین واخلاق نہیں پا ئیگا

لیکن عمومی طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنواری لڑکی سے شادی کرنے کی ترغیب دلائی ہے

جب جابر رضی اللہ تعالی عنہ کے والد فوت ہوگئے اور اپنے پیچھے انہوں نے جابر کی بہنیں چھوڑیں تو ان کی حالت کے مناسب یہی تھا کہ وہ کسی کنواری لڑکی سے شادی نہ کریں جو ان کی بہنوں جتنی عمر کی ہو، تو جابر رضی اللہ تعالی عنہ نے کسی بڑی عمر کی شادی شدہ عورت سے شادی کرنے کی رغبت کی جو ان کی بہنوں کی دیکھ بھال کرے اور خیال رکھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی موافقت کی

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا :

کیا تم نے شادی کرلی ہے ؟

تو میں نے عرض کی :: جی ہاں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کنواری یا کہ شادی شدہ ؟

میں نے عرض کیا : بلکہ پہلے سے شادی شدہ عورت سے شادی کی ہے

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم نے کسی کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی جو تمہیں کھلاتی اور تم اسے کھلاتے ؟

میں نے عرض کیا : میری بہنیں تھیں تو میں نے پسند کیا کہ کسی ایسی عورت سے شادی کروں جو ان کی کنگھی کیا کرے اور ان کی دیکھ بھال کرے اور خیال رکھے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم جانے والے ہو جب پہنچو تو بچے کی رغبت رکھو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1991) صحیح مسلم حدیث نمبر (715).

اور بخاری کی روایت میں ہے :

"انہیں تعلیم دے اوران کی تربیت کرے اورادب سکھائے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2257).

اورایک روایت میں ہے :

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

"جب رسول کریم صلی اللہ علیہ نے مجھ سے دریافت کیا کہ آیا تم نے کنواری سے شادی کی یا شادی شدہ عورت سے ؟ تو میں نے عرض کیا : شادی شدہ سے تو آپ نے مجھے فرمایا :

تم نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی وہ تجھے کھلاتی اور تم اسے کھلاتے

میں نے عرض کیا : اے اللہ تعال کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد فوت ہوگئے، یا عرض کیا وہ شہید ہوگئے تو میری چھوٹی چھوٹی بہنیں تھیں، اس لیے میں نے ان جیسی ہم عمر لڑکی سے شادی کرنا مناسب نہ سمجھا کیونکہ نہ تو وہ ان کو ادب سکھائیگی اور نہ ہی تربیت کریگا اور نہ ان کا خیال رکھے گی اور دیکھ بھال کرسکے گی اس لیے میں نے شادی شدہ عورت سے شادی کی تاکہ وہ ان کا خیال رکھے اورانہیں ادب سکھائے اوران کی دیکھ بھال کرے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2805) صحیح مسلم حدیث نمبر (715).

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد فوت ہوئے اورانہوں نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں تو میں نے ایک شادی شدہ عورت سے شادی کرلی، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا :

اے جابر تم نے شادی کرلی ؟ تو میں نے عرض کیا : جی ہاں یارسول صلی اللہ علیہ وسلم، تو آپ نے فرمایا : کنواری سے یا کہ شادی شدہ سے ؟

میں نے عرض کیا : بلکہ شادی شدہ عورت سے تو آپ نے فرمایا : تم نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی، تم اسے ہنساتے اور وہ تم کو ہنساتی ؟

تو میں نے عرض کیا : عبداللہ فوت ہوئے اور بیٹیاں چھوڑگئے اور میں نے ناپسند کیا کہ ان جیسی ہم لڑکی لاؤں اس لیے میں نے ایک عورت سے شادی کی جو ان کی دیکھ بھال کرے اور خیال رکھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ آپ کو برکت سے نوازے یا فرمایا : آپ کو خیر و بھلائی سے نوازے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5052).

شیخ مصطفی الرحیبانی کہتے ہیں :

اور جو نکاح کرنا چاہے ( اس کے لیے کنواری لڑکی سے نکاح کرنا مسنون ہے ) کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا تھا :

" تم نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں کی تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی " متفق علیہ

( لیکن یہ کہ اگر شادی شدہ عورت سے نکاح کرنے میں کوئی راجح مصلحت ہو ) تو مصلحت کا خیال کرتے ہوئے اسے کنواری پر مقدم کیا جائیگا "

دیکھیں : مطالب اولی النہی (5/9-10).

واللہ اعلم.